قال رسول الله ﷺ: نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

سلسلة اربعينات الحديث النبوی 10

اربعینِ لھو ولعب

تالیف:

ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

www.assunnah.live

قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:
نَضَّرَ اللّٰهُ اِمرأً سَمِعَ مِنَّا شَيئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ
10
سلسلۃ اربعینات الحدیث النبوی
أربعون حديثا
فی ذم اللهو واللعب
اربعینِ لھو ولعب
تالیف:
ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی
ترتیب، تخریج واضافہ:
حافظ حامد محمود الخضری
تقریظ
شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ
انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور
www.assunnah.live

جملہ حقوق بحق
انصار السنة پبلیکیشنز (رجسٹرڈ)
محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعینِ لھوولعب

تألیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابومومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

www.assunnah.live

فہرست مضامین

www.assunnah.live

www.assunnah.live

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

الحمد للّٰه الذي أرسل رسوله محمدًا ﷺ بشيرا و نذيرا، و داعيا إلى اللّٰه بإذنه و سراجًا منيرًا، بعثه رحمة للعالمين، و معلمًا للأميين، بلسان عربي مبين، فقال سبحانه –و هو أصدق القائلين– ﴿هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيۡهِمۡ وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ ۚ وَ اِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍۙ﴾ (الجمعة: ٢) صلى اللّٰه عليه و على آله و صحابته أجمعين، و تابعيهم و من تبعهم بإحسان إلى يوم الدين. أما بعد!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انھوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيۡهِمۡ

www.assunnah.live

﴿وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴾

(الجمعة: ٢)

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴾ (الشورى: ٥٢)

”(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔“

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلّف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾ (المائدة: ٦٧)

”اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔“

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ”فتح القدیر“ میں لکھتے ہیں کہ ”بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ“ کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھیٰ

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔ [1]

[1] صحیح بخاری، کتاب التفسیر، رقم: ٤٦١٢.

www.assunnah.live

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ (المائدة: ٣)

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کرلیا۔''

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ''یوم عید'' بنا لیتے۔ انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ .... الآية'' تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝﴾ (النجم: ٣-٤)

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ﴾ (النساء: ١١٣)

''اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔''

www.assunnah.live

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّی وَ یَسْمَعُ مِنْکُمْ وَ یَسْمَعُ مِمَّنْ یَسْمَعُ مِنْکُمْ .)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

((عِلْمُ الْحَدِیْثِ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰی رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ کَیْفَ لَا یکُوْنُ؟ هُوَ بَیَانُ طُرْقِ خَیرِ الْخَلْقِ وَ أَکْرَمِ الْأَوَّلِیْنَ وَ الْآخِرِیْنَ .))

''رب العالمین کے نزدیک کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

((إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهٗ بِهٖ نَبِیَّهٗ ﷺ وَ أَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهٗ بِهٖ وَ هُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰی رَسُوْلِهٖ لِیُؤَدِّیَهٗ عَلٰی مَا أُدِّیَ إِلَیْهِ .)) [1]

''یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔''

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِیْثًا فَحَفِظَهٗ حَتّٰی یُبَلِّغَهٗ غَیْرَهٗ ......)) [2]

---

[1] معرفة علوم الحديث، ص: ٦٣.

[2] سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحدیث: ٢٦٦٨، عن زید بن ثابت.

www.assunnah.live

''اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کر لے پھر اور لوگوں کو پہنچا دے......۔''

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تر و تازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهٗ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَ انْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَ تَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ ....))

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف وتبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے:

((لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِىْ ظَاهِرِيْنَ عَلَى الْحَقِّ ....))[1]

''یعنی ایک جماعت حق پر تا قیامت برابر قائم رہے گی۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

((هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ .))[2]

''وہ محدثین کی جماعت ہے۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ . قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَ مَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرْوُنَ أَحَادِيْثِيْ وَ سُنَّتِيْ وَ يُعَلِّمُوْهَا

[1] سنن ابو داود، كتاب الفتن، رقم الحديث: ٤٢٥٢ .

[2] شرف أصحاب الحديث، ص: ٢٧ .

www.assunnah.live

النَّاسَ .))[1]

"اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔"

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِی الدَّارَیْنِ .

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰی أُمَّتِي أَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا یَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَقِیْهًا عَالِمًا .))[2]

"میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کر لیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء وعلماء سے اٹھائے گا۔"

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبداللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابو الدرداء، عبداللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں "فِی زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَ الْعُلَمَاءِ" کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں "وَ کُنْتُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَافِعًا وَ شَهِیْدًا" کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں "قِیْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ" کے الفاظ

---

[1] شرف أصحاب الحديث، ص: ٣١.

[2] العلل المتناهية: ١/١١١۔ المقاصد الحسنة: ٤١١.

www.assunnah.live

مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں "كُتِبَ فِي زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَ حُشِرَ فِي زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ" کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہو سکتی۔ [1]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر "الْأَرْبَعُوْنَ، الْأَرْبَعِيْنَاتُ" کے نام سے کتب مرتب کر دیں۔

الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا مختلف ابواب سے، یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب حافظ امام عبداللہ بن المبارک (م ۱۸۱ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م ۴۳۰ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م ۳۶۰ھ)، حافظ ابو اسماعیل عبداللہ بن محمد الہروی (م ۴۸۱ھ)، ابوعبدالرحمٰن السلمی (م ۴۱۲ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م ۵۷۱ھ)، حافظ محمد بن محمد الطائی (م ۵۵۵ھ) نے "الْأَرْبَعِيْنَ فِيْ اِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ" حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبدالرحمٰن المقری (م ۶۱۸ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَ الْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م ۹۱۱ھ) "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَ فَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری (م ۶۵۶ھ) نے "الْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابو الفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م ۸۵۲ھ) نے "الْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ

---

[1] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص: ۴۱۱۔ مقدمة الأربعين للنووى، ص: ۲۸-۴۶۔ شعب الإيمان للبيهقى: ۲/۲۷۱، برقم: ۱۷۲۷.

www.assunnah.live

مُسْلِمٍ" اورابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخْرَجَةُ فِی السُّنَنِ الْکُبْرٰی لِلْبَیْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی (م۹۰۲ھ) نے "اَرْبَعُوْنَ حَدِیْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ کِتَابِ "اَلْأَدْبُ الْمُفْرَدُ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مجلّہ دعوت اہل حدیث میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِیْنَ وَ لَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ یَرْزُقُنِی صَلاحًا

ہمارے زیرِسایہ ادارہ انصار کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِیْنَات جمع کی ہیں۔ "اَلْأَرْبَعُوْنَ فِي ذَمِّ اللَّهْوِ وَ اللَّعَبِ" زیورِطباعت سے آراستہ ہوکر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔اللہ تعالیٰ مولف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرما دے۔

وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ أَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِیْنَ.

و کتبه

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

www.assunnah.live

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، وَ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ ، وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ ، وَ بَعْدُ!

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ۗ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝﴾ [البقرة: ٢٦٨]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''شیطان تمہیں محتاجی سے ڈراتا ہے اور برائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں مغفرت اور فضل و کرم کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ بڑا ہی کشائش اور علم والا ہے۔''

① ((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْخَمْرَ وَ الْمَيْسِرَ وَ الْكُوْبَةَ وَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .))[1]

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے تم پر شراب اور جوا اور طبلہ حرام کیا ہے اور فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔''

② ((عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِیِّ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِنْ اُمَّتِی الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا ، يُعْزَفُ عَلٰى رُؤُوْسِهِمْ بِالْمَعَازِفِ وَ الْمُغَنِّيَاتِ ، يَخْسِفُ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ وَ يَجْعَلُ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ .))[2]

---

[1] مسند احمد: ١/٢٨٩، ٢٧٤، ٣٥٠، كتاب الاشربة لاحمد، رقم: ١٩٣، ١٩٤، سنن ابو داود، رقم: ٣٦٩٦، سنن الكبرى بيهقى: ١٠/٢٢١، معجم كبير طبرانى: ١٢/١٠١، ١٠٢، سنن دارقطنى: ٣/٧، سلسلة الصحيحة، رقم: ١٨٠٦ و ٢٤٢٥.

[2] مصنف ابن ابى شيبة: ٨/١٠٧ـ سنن ابن ماجه، رقم: ٤٠٢٠ـ تاريخ كبير للبخارى: ١/٣٠٥ـ صحيح ابن حبان موارد الظمآن، رقم: ١٣٨٤ـ سنن الكبرى بيهقى: ٨/٢٩٥، ١٠/٢٢١ـ معجم كبير طبرانى، رقم: ٣٤١٩ـ مسند احمد: ٥/٣٤٢ـ ابن حبان نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

www.assunnah.live

''سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: البتہ تحقیق میری امت کے کچھ لوگ شراب پئیں گے اور اس کا نام بدل دیں گے (جیسے وہسکی وغیرہ) ان کے سروں پر گلوکارائیں اور آلات طرب بجائے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں سے بعض افراد کو بندر اور سور بنا دے گا۔''

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾﴾ [القصص: ٥٥]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور جب وہ کوئی بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لیے، ہم تمہیں سلام کہتے ہیں، ہم نادانوں کی دوستی نہیں چاہتے۔''

③ ((عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلٰى اُمَّتِي الْخَمْرَ وَ الْمَيْسِرَ، وَ الْمِيْزَرَ وَ الْكُوْبَةَ وَ الْقِنِّيْنَ وَ زَادَنِيْ صَلَاةَ الْوِتْرِ.)) [1]

''سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ نے میری امت پر شراب، جوا، گیہوں کی نبیذ، طبلہ اور سارنگی حرام کر دیئے ہیں اور نماز وتر مجھے نفلی طور پر عطا کی ہے۔''

④ ((عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رضی اللہ عنہ، اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنِ اسْتَمَعَ اِلٰى صَوْتِ غِنَاءٍ لَمْ يُؤْذَنْ اَنْ يَسْتَمِعَ اِلٰى صَوْتِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ فِي الْجَنَّةِ وَ فِي الْكَنْزِ، وَ مَنِ الرُّوْحَانِيُّوْنَ؟ قَالَ

[1] مسند احمد: ٢/١٦٥، ١٦٧، ١٧١، ١٧٢، ١٥٨۔ سنن ابو داود، رقم: ٣٦٨٥۔ سنن الكبرى بيهقى: ١٠/٢٢١، ٢٢٢۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ١٧٠٨.

www.assunnah.live

قُرَّاءُ اَهْلِ الْجَنَّةِ .))[1]

''سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص (اس دنیا میں) گانا سنتا ہے وہ جنت میں روحانیوں کی آواز سننے سے محروم رہے گا...... ''کنز العمال'' میں اضافہ ہے کہ (کسی نے پوچھا) روحانیوں سے کون (لوگ) مراد ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کے قراء۔''

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَ مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۵﴾ [الانفال: ۳۵]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور ان کی نماز کعبہ کے پاس صرف سیٹیاں بجانا اور تالیاں بجانا تھی۔ پس اپنے کفر کے سبب اس عذاب کا مزہ چکھو۔''

⑤ ((عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمَجَاشِعِيِّ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِیْ خُطْبَتِهٖ: وَ اَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ؛ اَلضَّعِيْفُ الَّذِیْ لَا زَبْرَ لَهٗ ، اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْكُمْ تَبَعًا لَا يَتْبَعُوْنَ اَهْلًا وَ لَا مَالًا ، وَ الْخَائِنُ الَّذِیْ لَا يَخْفٰی لَهٗ طَمَعٌ وَ اِنْ دَقَّ اِلَّا خَانَهٗ ، وَ رَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَ لَا يُمْسِیْ اِلَّا وَ هُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ اَهْلِكَ وَ مَالِكَ ...... وَ ذَكَرَ الْبُخْلَ اَوِ الْكِذْبَ ...... وَ الشِّنْظِيْرُ الْفَحَّاشُ .))[2]

''حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: ''آگ میں جانے والے پانچ قسم کے لوگ ہیں؛ پہلے وہ جاہل لوگ جنہیں (حلال وحرام میں) کوئی تمیز نہیں اور دوسرے ان کے پیچھے (آنکھیں بند کر کے) چلتے ہیں اور اہل وعیال اور مال ومنال تک سے بے پروا ہیں۔ دوسرا وہ خائن شخص جسے معمولی سی چیز کی ضرورت محسوس ہوتی ہے

---

1. کنز العمال: ۷/۳۳۳.
2. صحیح مسلم، کتاب الجنة و صفة نعیمها، رقم: ۷۲۰۷.

www.assunnah.live

تو خیانت کرنے لگتا ہے۔ تیسرا وہ شخص جو تیرے اہل اور مال میں تجھے دھوکہ دینے والا ہے، پھر آپ ﷺ نے بخیل یا جھوٹے آدمی کا ذکر فرمایا اور پانچواں وہ شخص جو فحش گو اور گالیاں بکنے والا ہے۔‘‘

⑥ ((عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: اَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَ مَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا: اِذَا ائْتُمِنَ خَانَ، وَ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَ اِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَ اِذَا خَاصَمَ فَجَرَ.))[1]

’’حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں چار علامتیں پائی جاتی ہیں وہ پکا منافق ہے اور جس میں ان علامتوں میں سے کوئی ایک پائی جاتی ہو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہوگی جب تک وہ اسے چھوڑ نہ دے: (۱) جب امانت دی جائے تو اس میں خیانت کرے (۲) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (۳) جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور (۴) جب جھگڑا کرے تو فحش گوئی کرے۔‘‘

⑦ ((عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيْبُهٗ مِنَ الزِّنَا مُدْرِكٌ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ، فَالْعَيْنَانُ زِنَاهُمَا النَّظْرُ، وَ الْاُذُنَانِ زِنَاهُمَا الْاِسْتِمَاعُ، وَ اللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ، وَ الْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ، وَ الرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطَا، وَ الْقَلْبُ يَهْوِىْ وَ يَتَمَنّٰى وَ يُصَدِّقُ ذٰلِكَ الْفَرْجُ، وَ يُكَذِّبُهٗ.))[2]

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابن آدم کا زنا سے حصہ لکھ دیا گیا ہے جسے وہ بہر صورت کر کے رہے گا، آنکھوں کا زنا

[1] صحيح بخاری، كتاب الايمان، رقم: ٣٤.

[2] صحيح مسلم، كتاب القدر، رقم: ١١٥٧.

www.assunnah.live

(غیر محرم کو) دیکھنا ہے، کانوں کا زنا سننا ہے، زبان کا زنا بات کرنا ہے، ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے، پاؤں کا زنا چل کر جانا ہے اور دل کا زنا خواہش کرنا ہے، شرم گاہ ان باتوں کو یا تو سچ کر دکھاتی ہے یا جھوٹ۔''

⑧ ((عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ قَعَدَ اِلٰى قَيْنَةٍ يَسْتَمِعُ مِنْهَا صَبَّ اللّٰهُ فِيْ أُذُنَيْهِ الْآنُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.)) [1]

''سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص گانا بجانے والی کی مجلس میں بیٹھ کر اس کا گانا سنے گا، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ ڈالے گا۔''

⑨ ((عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْغِنَاءِ وَ الْاِسْتِمَاعِ اِلَى الْغِنَاءِ وَ نَهٰى عَنِ النَّمِيْمَةِ وَ الْاِسْتِمَاعِ اِلَى النَّمِيْمَةِ.)) [2]

''سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے (ہمیں) گانا گانے اور گانا سننے سے منع فرمایا۔ اور (اسی طرح) آپ ﷺ نے چغلی کھانے اور چغلی کی باتیں سننے سے بھی منع فرمایا۔''

⑩ ((عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِذَا فَعَلَتْ اُمَّتِيْ خَمْسَ عَشَرَةَ خَصْلَةً حَلَّتْ بِهَا الْبَلَاءُ وَ فِيْهِ وَ اتَّخَذَ الْقَيْنَانَ وَ الْمَعَازِفَ.)) [3]

''سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب میری امت پندرہ چیزوں کی عادی ہو جائے گی تو اس پر مصائب نازل ہوں گے۔ آپ نے ان پندرہ چیزوں میں سے ایک چیز یہ بھی بتائی کہ جب گانے بجانے

---

[1] صحيح الجامع الصغير: ٢/١٦٣.

[2] صحيح الجامع الصغير: ٢/١٩٠.

[3] سنن ترمذی، كتاب الفتن، رقم: ٢٢١٠۔ المشكاة، رقم: ٥٤٥١.

www.assunnah.live

والیاں اور آلات موسیقی عام ہو جائیں گے۔‘‘

⑪ ((عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِذَا ظَهَرَتِ الْقَیْنَاتُ وَ الْمَعَازِفُ، وَ شُرِبَتِ الْخُمُوْرُ، وَ لَعَنَ آخِرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَوَّلَهَا، فَلْیَرْتَقِبُوْا عِنْدَ ذٰلِكَ رِیْحًا حَمْرَاءَ، وَ زَلْزَلَةً وَ خَسْفًا وَ مَسْخًا وَ قَذْفًا وَ آیَاتٍ تَتَابَعَ كَنِظَامٍ بَالٍ قُطِعَ سِلْكُهٗ فَتَتَابَعَ .))[1]

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب گانے والی عورتوں اور راگ باجوں کا ظہور ہو اور شرابیں کثرت سے پی جائیں اور اس امت کے آخری لوگ پہلے زمانہ کے لوگوں پر طعن و تشنیع کرنے لگیں تو ایسے وقت ان عذابوں کا انتظار کرو۔ سرخ آندھیاں، زلزلے، زمین میں دھنسنا، شکلوں کا بگڑنا، پتھروں کی بارش اور ایسی نشانیاں جو پے در پے اس طرح آئیں جیسے پرانا بوسیدہ ہار جس کی لڑی ٹوٹ جائے اور دانے ایک ایک کر کے بکھر جائیں۔‘‘

⑫ ((عَنْ سَعِیْدِ ابْنِ جُبَیْرٍ ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ مَنْزِلِهٖ فَمَرَرْنَا بِفِتْیَانٍ مِنْ قُرَیْشٍ نَصَبُوْا طَیْرًا یَرْمُوْنَهٗ وَ قَدْ جَعَلُوْا لِصَاحِبِ الطَّیْرِ كُلَّ خَاطِئَةٍ مِنْ نَبْلِهِمْ قَالَ: فَلَمَّا رَاَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوْا، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَنْ فَعَلَ هٰذَا؟ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هٰذَا، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ مَنِ اتَّخَذَ شَیْئًا فِیْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا .))[2]

’’سعید بن جبیر کہتے ہیں: میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ان کے گھر سے نکلا، ہم قریش کے کچھ نوجوانوں کے پاس سے گزرے جنہوں نے پرندہ گاڑ رکھا تھا اور اس پر نشانہ بازی کر رہے تھے، انہوں نے پرندے کے مالک کو نشانے پر نہ لگنے والا ہر تیر دینے کا تقرر کر رکھا تھا، جب انہوں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا

---

[1] سنن ترمذی، کتاب الفتن، رقم: ۲۲۱۱۔ المشکاۃ، رقم: ۵۴۵۰.

[2] مسند احمد، رقم: ۶۲۵۹۔ شیخ شعیب نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

www.assunnah.live

تو وہ بھاگ گئے، سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: یہ کس نے کیا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے یہ کیا ہے، بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت کی ہے جو ذی روح اور جان دار چیز پر نشانہ بازی کرتا ہے۔''

⑬ ((عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ ، قَالَ: مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِی حَلْفِهٖ: وَ اللَّاتِ ، فَلْیَقُلْ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَ مَنْ قَالَ لِصَاحِبِهٖ: تَعَالَ أُقَامِرْكَ ، فَلْیَتَصَدَّقْ بِشَیْءٍ .)) [1]

''سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص قسم اٹھائے اور اپنی قسم میں کہے: مجھے لات کی قسم! تو وہ (اس غلطی کے ازالے کے لیے) کہے: لَا اِلٰـهَ اِلَّا الـلّٰهُ ، اور جس نے اپنے ساتھی سے کہا کہ آؤ ہم جوا کھیلیں وہ کچھ نہ کچھ صدقہ ضرور کرے۔''

⑭ ((عَنْ اَبِی مُوْسٰی ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ (وَ فِی رِوَایَةٍ: بِالْكِعَابِ) فَقَدْ عَصَی اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ .)) [2]

''سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو نرد شیر کے ساتھ کھیلا، ایک روایت میں ہے جو نرد کھیل کے نگینوں کے ساتھ کھیلا، اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔''

⑮ ((عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ یُبْغِضُ التَّبْلِیْغَ مِنَ الرِّجَالِ: الَّذِی یَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهٖ كما تَخَلَّلُ الْبَاكِرَةُ بِلِسَانِهَا .)) [3]

---

[1] مسند احمد، رقم: ۸۰۷۳. صحیح بخاری، کتاب الادب، رقم: ۶۱۰۷.

[2] مسند احمد، رقم: ۱۹۷۵۰. مستدرك حاکم: ۱/ ۵۰۔ مصنف ابن ابی شیبة: ۷/۷۳۷۔ حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[3] سنن ابوداود، کتاب الادب، رقم: ۵۰۰۵، سنن ترمذی، رقم: ۲۸۵۳۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔''

www.assunnah.live

''سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''بے شک اللہ عزوجل چرب زبان اور مبالغہ سے کام لینے والے اس شخص کو ناپسند کرتا ہے جو زبان کی کمائی کھاتا ہے جیسا کہ گائے زبان سے چارہ کھاتی ہے۔''

(۱۶) ((عَنْ اَبِی اُمَامَةَ ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ ، قَالَ: الْحَیَاءُ وَ الْعَیُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِیْمَانِ وَ الْبَذَاءُ وَ الْبَیَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ .)) [1]

''حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حیا اور کم گوئی ایمان کا شاخیں ہیں، جبکہ فحش گوئی اور بیان (میں مبالغہ آرائی) نفاق کی دو شاخیں ہیں۔''

(۱۷) ((عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ أَبِیْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ شِیرِ فَکَأَنَّمَا غَمَسَ یَدَهٗ فِي لَحْمِ خِنْزِیْرٍ وَ دَمِهٖ .)) [2]

''سیدنا بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص نرد شیر (شطرنج) کے ساتھ کھیلتا ہے، وہ گویا اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں ڈالتا ہے۔''

(۱۸) ((عَنْ نَّافِعٍ مَوْلَی ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ صَوْتَ زَمَّارَةِ رَاعٍ فَوَضَعَ أُصْبُعَیْهِ فِي أُذُنَیْهِ وَ عَدَلَ رَاحِلَتَهٗ عَنِ الطَّرِیْقِ وَ هُوَ یَقُوْلُ: یَا نَافِعُ! أَتَسْمَعُ؟ فَأَقُوْلُ: نَعَمْ ، فَیَمْضِيْ حَتّٰی قُلْتُ لَا ، فَوَضَعَ یَدَیْهِ وَ أَعَادَ رَاحِلَتَهٗ إِلَی الطَّرِیْقِ وَ قَالَ: رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَ سَمِعَ صَوْتَ زَمَّارَةِ رَاعٍ فَصَنَعَ مِثْلَ هٰذَا .)) [3]

---

[1] سنن ترمذی، کتاب البر و الصلة، رقم: ۲۰۲۷، الایمان ابن ابی شیبة، رقم: ۱۱۸، المشکاة، رقم: ٤٧٩٦۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] صحیح مسلم، رقم: ۲۲٦۰۔ مسند أحمد، رقم: ۲۳٤٤٤.

[3] مسند أحمد، رقم: ٤٩٦٥۔ سنن أبوداود، کتاب الادب، رقم: ٤٩٢٤۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

www.assunnah.live

''جناب نافع بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک چرواہے کی بانسری کی آواز سنی تو اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنی سواری راستے سے ہٹا کر دُور لے گئے، (کچھ آگے جا کر) کہا: اے نافع! کیا تم آواز سن رہے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، پس وہ چلتے رہے، یہاں تک کہ جب میں نے کہا کہ اب آواز نہیں آ رہی، تب انہوں نے انگلیاں کانوں سے نکالیں اور اپنی سواری کو راستے پر ڈالا اور کہا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک چرواہے کی بانسری کی آواز سنی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا تھا۔''

(۱۹) ((عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ أَتَعْرِفِيْنَ هٰذِهِ؟ قَالَتْ: لَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! فَقَالَ: هٰذِهِ قَيْنَةُ بَنِيْ فُلَانٍ تُحِبِّيْنَ أَنْ تُغَنِّيَكِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ فَأَعْطَاهَا طَبَقًا فَغَنَّتْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: قَدْ نَفَخَ الشَّيْطَانُ فِيْ مَنْخِرَيْهَا.))[1]

''سیدنا سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک خاتون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اے عائشہ! کیا تم اس کو پہچانتی ہو؟'' انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ بنوفلاں کی گانے والی لونڈی ہے، کیا تم پسند کرو گی کہ یہ گانا گائے؟'' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک تھال سا دیا، اس پر اس نے گانا گایا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''شیطان نے اس کے نتھنوں میں پھونکا ہے۔''

(۲۰) ((عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيَبِيْتَنَّ قَوْمٌ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ عَلٰى طَعَامٍ وَ شَرَابٍ وَ لَهْوٍ، فَيُصْبِحُوْا قَدْ مُسِخُوْا

---

[1] مسند أحمد، رقم: ۱۵۸۱۱۔ السنن الكبرى للنسائی، رقم: ۸۹۶۰، معجم كبير الطبراني، رقم: ٦٦٨٦. یہ حدیث شیخین کی شرط پر ''صحیح'' ہے۔

www.assunnah.live

قِرَدَةً وَ خَنَازِیْرَ .)) [1]

''سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس امت کے بعض افراد کھانے پینے اور لہو ولعب میں رات گزار دیں گے، جب صبح ہوگی تو وہ بندر اور خنزیر بن چکے ہوں گے۔''

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴾ [يٰسٓ: ٦٩]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور ہم نے اپنے نبی کو شعر نہیں سکھایا ہے اور نہ شاعری ان کے لیے مناسب ہے، یہ (کتاب) صرف نصیحت ہے اور روشن قرآن ہے۔''

(٢١) ((عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى حَرَّمَ عَلَيَّ الْخَمْرَ وَ الْكُوْبَةَ وَ الْقِنِّيْنَ ، وَ إِيَّاكُمْ وَ الْغُبَيْرَاءَ فَإِنَّهَا ثُلُثُ خَمْرِ الْعَالَمِ .)) [2]

''سیدنا قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بے شک میرے رب نے میرے اوپر شراب، ڈھولک بجانا اور رومیوں والا جوا کھیلنا حرام کیا ہے اور غبیراء سے بچو، (غبیراء گندم اور جو سے تیار شدہ شراب ہے) یہ پوری دنیا کی شرابوں کا ایک تہائی حصہ ہے۔''

(٢٢) ((عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِحَيِّ بَنِي النَّجَّارِ ، وَ إِذَا جَوَارٍ يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ يَقُلْنَ: نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ ، يَا حَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اللّٰهُ يَعْلَمُ أَنَّ قَلْبِي

[1] مسند أبوداود طيالسي، رقم: ١١٣٧ ـ شعب الإيمان للبيهقي: /١٥٣ ـ السلسلة الصحيحة، رقم: ١٦٠٤.

[2] مسند أحمد، رقم: ١٥٥٦٠، مصنف ابن أبي شيبة: ١٩٧/٨، سنن الكبرى البيهقي: ٢٢٢/١٠، معجم كبير الطبراني: ٨٩٧/١٨ـ شیخ شعیب نے اسے ''حسن لغیرہ'' قرار دیا ہے۔

www.assunnah.live

يُحِبُّكُنَّ .)) [1]

''سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بنونجار کے قبیلہ کے پاس سے گزرے اور بچیاں دف بجا کر یہ گا رہی تھیں: ہم بنونجار کی کڑیاں ہیں: ''واہ! واہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیسے اچھے پڑوسی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ میرا دل تم سے محبت کرتا ہے۔''

(۲۳) ((وَ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِيْنَةَ لَعِبَتِ الْحَبْشَةُ لِقُدُوْمِهٖ فَرْحًا بِذٰلِكَ لَعِبُوْا بِحِرَابِهِمْ .)) [2]

''سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو آپ کی آمد کی خوشی میں حبشہ کے لوگوں نے اپنے جنگی ہتھیاروں کے ساتھ کھیل پیش کیا۔''

(۲۴) ((وَ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيَكُوْنَنَّ فِيْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ، وَ قَذْفٌ، وَ مَسْخٌ، وَ ذٰلِكَ إِذَا شَرِبُوا الْخُمُوْرَ، وَ اتَّخَذُوا الْقَيْنَاتَ، وَ ضَرَبُوْا بِالْمَعَازِفِ .)) [3]

''سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس امت میں بھی دھنسنے، سنگ باری ہونے اور مسخ ہونے (جیسے عذاب نمودار ہوں گے) اور یہ اس وقت ہو گا جب لوگ شراب پئیں گے، گانا گانے والیوں کی مجالس کا اہتمام کریں گے اور آلات موسیقی استعمال کریں گے۔''

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ اَجْلِبْ

---

[1] مسند أبو يعلى: ٦/١٣٤، رقم: ٣٤٠٩، السلسلة الصحيحة، رقم: ٣١٥٤.

[2] مسند أحمد، رقم: ١٢٦٧٧ـ سنن أبوداود، رقم: ٤٩٢٣ـ محدث البانی نے اسے ''صحیح الاسناد'' قرار دیا ہے۔

[3] ذم الماهي ابن أبي الدنيا، رقم: ١٥٣، السلسلة الصحيحة، رقم، ٢٢٠٣.

www.assunnah.live

عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ [بنی اسرائیل: ٦٤]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور ان میں سے تو جسے آواز لگا کر بہکا سکے بہکا لے اور ان پر اپنے سوار و پیادہ لشکر کے ذریعہ چڑھائی کر اور ان کے اموال و اولاد میں ان کا شریک بن جا اور ان سے اچھے وعدے کر دے اور شیطان ان سے صرف جھوٹے وعدے کرتا ہے۔''

(۲۵) ((وَ عَنْهُ مَرْفُوْعًا، قَالَ ﷺ: صَوْتَانِ مَلْعُوْنَانِ، صَوْتُ مِزْمَارٍ عِنْدَ نِعْمَةٍ، وَ صَوْتُ وَيْلٍ عِنْدَ مُصِيبَةٍ.)) [1]

''سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''دو آوازیں ملعون ہیں: خوشی کے وقت بانسری کی آواز اور مصیبت کے وقت آہ و بکا کی آواز۔''

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾﴾ [النجم: ٥٩-٦١]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم لوگ اس قرآن کو سن کر تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو، اور روتے نہیں ہو اور غفلت میں مبتلا ہنس کھیل رہے ہو۔''

(۲۶) ((عَنْ أَبِي عَامِرٍ، أَوْ أَبِي مَالِكِ الْأَشْعَرِيِّ، وَ اللّٰهِ مَا كَذَبَنِي، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: لَيَكُوْنَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّوْنَ الْحِرَّ، وَ الْحَرِيرَ، وَ الْخَمْرَ، وَ الْمَعَازِفَ، وَ لَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلٰى جَنْبِ عَلَمٍ، يَرُوْحُ عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَهُمْ، يَأْتِيهِمْ لِحَاجَةٍ، فَيَقُوْلُوْنَ: اِرْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا، فَيُبَيِّتُهُمُ اللّٰهُ، وَ يَضَعُ الْعَلَمَ، وَ يَمْسَخُ آخَرِينَ قِرَدَةً وَ خَنَازِيرَ إِلٰى يَوْمِ

[1] مسند بزار: ١/٣٧٧، رقم: ٧٩٥، السلسلة الصحيحة، رقم: ٤٢٧.

www.assunnah.live

الْقِيَامَةِ .))❶

''سیدنا ابو عامر یا سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: میری امت میں ایسے لوگ بھی پیدا ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور آلاتِ موسیقی کو جائز و حلال سمجھیں گے، کچھ قومیں بلند پہاڑ کے دامن میں پڑاؤ ڈالیں گی، شام کو چرواہا اپنے مویشی لے کر ان کے پاس کسی حاجت کے لیے آئے گا، لیکن وہ کہیں گے: (آج لوٹ جاؤ) کل آنا۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہلاک کر دے گا اور پہاڑ کو ان پر دے مارے گا اور دوسروں کو روزِ قیامت تک بندروں اور خنزیروں کی صورتوں میں مسخ کر دے گا۔''

۲۷ ((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَاٰى رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامَةً ، فَقَالَ: شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً .))❷

''سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ کبوتری کے پیچھے دوڑ رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ایک شیطان دوسرے شیطان کے پیچھے بھاگ رہا ہے۔''

۲۸ ((عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: اَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ: اَلَا كُلِّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ .))❸

''سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے زیادہ درست بات جو کسی شاعر نے کہی وہ لبید شاعر کی یہ بات ہے: سن لو! اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے۔''

❶ صحيح بخاري، كتاب الأشربة، رقم: ٥٥٩٠، السنن الكبرى للبيهقي: ٢٢١/١٠، سنن أبوداود، رقم: ٤٠٣٩، سلسلة الصحيحة، رقم: ٩٠.

❷ مسند أحمد، رقم: ٨٥٢٤، سنن أبوداود، كتاب الادب، رقم: ٤٩٤٠، سنن ابن ماجه، رقم: ٣٧٦٤ و ٣٧٦٥۔ محدث البانی نے اسے ''حسن صحيح'' کہا ہے۔

❸ صحيح بخاری، كتاب الادب، رقم: ٦١٤٧.

www.assunnah.live

(٢٩) ((عَـنْ عِـكْـرَمَةَ قَـالَ: مَـرَّ ابْـنُ عَبَّـاسٍ عَلٰى أُنَاسٍ قَدْ وَضَعُوْا حَمَامَةً يَرْمُوْنَهَا ، فَقَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّتَّخَذَ ذُوْ الرُّوْحِ غَرْضًا .)) [1]

”جناب عکرمہ کہتے ہیں: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے، وہ ایک کبوتری کو سامنے باندھ کر اس کو تیر مار رہے تھے، سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی روح اور جاندار چیز کو نشانہ بنانے سے منع فرمایا ہے۔“

(٣٠) ((عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَبْرِ الدَّابَّةِ ، قَالَ أَبُوْ أَيُّوْبَ: لَوْ كَانَتْ لِيْ دَجَاجَةٌ مَا صَبَرْتُهَا .)) [2]

”سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زندہ جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کرنے سے منع فرمایا ہے، سیدنا ابو ایوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اگر میرے پاس مرغی ہوتی تو میں اسے نہ باندھتا۔“

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝﴾ [لقمان: ٦-٧]

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غافل کرنے والی چیزیں خریدتے ہیں تاکہ بے علمی کے ساتھ لوگوں کو گمراہ کریں اور اسے ہنسی و مذاق بنائیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے اور اس کے

---

[1] سنن ابن ماجه، كتاب الذبائح، رقم: ٣١٨٧، سنن الترمذي، ابواب الصيد، رقم: ١٤٧٥، مسند أحمد، رقم: ٢٤٧٤۔ محدث البانی نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

[2] سنن الدارمي، رقم: ١٩٧٤، معجم كبير الطبراني، رقم: ٤٠٠١، سنن الكبرى البيهقي: ٧١/٩، صحيح ابن حبان، رقم، ٥٦٠٩، مسند أحمد، رقم: ٢٣٩٨٧۔ شیخ شعیب نے اسے ”صحیح لغیرہ“ قرار دیا ہے۔

www.assunnah.live

سامنے ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو تکبر کرتے ہوئے اس طرح منہ پھیر لیتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں۔ گویا کہ اس کے دونوں کانوں میں بوجھ ہے۔ آپ اسے دردناک عذاب کی خبر سنا دیں۔''

(۳۱) ((عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: الْغِنَاءُ وَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُرَدِّدُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .)) [1]

''سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس آیت میں لہو الحدیث سے مراد گانا بجانا ہے۔ یہ بات آپ نے تین مرتبہ دہرائی۔''

(۳۲) ((عَنِ الْبَرَّاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَوْمَ قُرَيْظَةَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: أُهْجُ الْمُشْرِكِيْنَ، فَإِنَّ جِبْرِيْلَ مَعَكَ، وَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لِحَسَّانَ: "اَجِبْ عَنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ .)) [2]

''سیدنا براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی کریم رضی اللہ عنہم نے بنوقریظہ (کے محاصرے) کے دن سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا: مشرکوں کی ہجو بیان کرو، اللہ (کی نصرت) تمھارے ساتھ ہے'' اور رسول کریم ﷺ سیدنا حسان رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے: ''میری طرف سے جواب دو، اے اللہ! جبریل علیہ السلام کے ذریعے اس کی مدد فرما۔''

(۳۳) ((عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: فِيْ هٰذِهِ الْآيَةِ فِي الْقُرْآنِ ﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ

---

[1] مصنف ابن أبي شيبة: ٣٠٩/٦، تفسير ابن كثير: ٤٨٦/٣، تفسير ابن جرير طبري: ٦٢/٢١، سنن الكبرى بيهقى: ٢٢٣/١٠، مستدرك حاكم: ٤١١/٢۔ حاکم نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

[2] صحيح بخارى، كتاب بدء الخلق، رقم: ٣٢١٢، صحيح مسلم، رقم: ٢٤٨١ .

www.assunnah.live

عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ [المائدة: ۹۰] قَالَ: هِيَ فِي التَّوْرَاةِ إِنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ الْحَقَّ لِيُذْهِبَ بِهِ الْبَاطِلَ وَ يُبْطِلَ بِهِ اللَّعْبَ وَ الزَّفِنَ وَ الزَّمَّارَاتِ وَ الْمَزَاهِرَ وَ الْكَنَّانَاتِ وَ التَّصَاوِيْرَ وَ الشِّعْرَ وَ الْخَمْرَ لِمَنْ طَعِمَهَا ، اقْسَمَ بِيَمِيْنِهٖ وَ عِزَّتِهٖ لِمَنْ شَرِبَهَا بَعْدَ مَا حَرَّمْتُهَا لَاعْطِشَنَّهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ مَنْ تَرَكَهَا بَعْدَ مَا حَرَّمْتُهَا سَقَيْنَهٗ إِيَّاهَا مِنْ حَظِيْرَةِ الْقُدُسِ .))[1]

''حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے فرمان: ''اے ایمان والو! شراب، جوا، آستانے اور فالنامے کے تیر پلید ہیں شیطانی کام سے ہیں ان سے اجتناب کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ'' کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں: یہ بات تورات میں ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے حق اتارا تاکہ اس کے ذریعے باطل ختم کر دے اور اس کے ذریعے کھیل و تماشے، ناچ، بانسریاں، سارنگیاں، ڈھولکیں، تصویریں، برے شعر اور شراب کو باطل قرار دے، اللہ تعالیٰ نے اپنی عظمت وعزت کی قسم کھائی ہے کہ جس نے اس کو میرے حرام کرنے کے بعد پیا، میں اسے قیامت کے روز ضرور پیاسا رکھوں گا اور جس نے اسے میرے حرام کرنے کے بعد ترک کر دیا، میں اس کو جنت سے یہ پلاؤں گا۔''

۳۴ ((أَنَّ أُمَّ عَلْقَمَةَ مَوْلَاةَ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ إِنَّ بِنَاتَ أَخِيْ عَائِشَةَ خُتِنَّ فَقِيْلَ لِعَائِشَةَ أَلَا تَدْعُوْا لَهُنَّ مَنْ يَلْهِيْهِنَّ قَالَتْ: بَلٰى! فَأَرْسَلَتْ إِلٰى عَدِّيْ فَاَتَاهُنَّ فَمَرَّتْ عَائِشَةُ فِى الْبَيْتِ فَرَأَتْهُ وَ يُحَرِّكُ رَأْسَهٗ طَرْبًا وَ كَانَ ذَا شَعْرٍ كَثِيْرٍ فَقَالَتْ أُفْ شَيْطَانٌ أَخْرِجُوْهُ

[1] سنن الكبرى بيهقي: ۱۰/۲۲۲، تفسير ابن أبي حاتم: ٤/۱۱۹٦، غريب الحديث لأبي عبيد: ٤/۲۷٦، غريب الحديث لابن قتيبة: ۲/۳۸۸.

www.assunnah.live

أَخْرِجُوْهُ.)) ❶

''ام علقمہ رضی اللہ عنہا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی لونڈی بیان کرتی ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی بھتیجیوں کے ختنے کیے گئے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا کیا ہم ان بچیوں کے لیے کسی ایسے شخص کو دعوت دیں جو انہیں کھیل میں مشغول کر دے۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ عدی نامی آدمی کو پیغام دیا گیا، پس وہ آ گیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا (اس کے پاس سے) گھر میں سے گزریں، اسے دیکھا تو وہ گا رہا تھا اور جھوم جھوم کر سر ہلا رہا تھا اور وہ گھنے بالوں والا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا: افسوس یہ تو شیطان ہے اس کو نکال دو، اس کو نکال دو (اور ایک روایت میں ہے: انہوں نے اس کو نکال دیا)۔''

٣٥ ((عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: فِيْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ وَ مَسْخٌ وَ قَذْفٌ، فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! وَ مَتٰى ذَاكَ؟ قَالَ إِذَا ظَهَرَتِ الْقَيْنَاتُ وَ الْمَعَازِفُ وَ شُرِبَتِ الْخُمُوْرُ.)) ❷

''حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس امت میں زمین کے اندر دھنسنا، صورتیں بدلنا اور بہتان بازی پیدا ہو گی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ کب؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب گلوکارائیں اور طبلے سارنگیاں عام ہوں گے اور شرابیں پی جائیں گی۔''

❶ الأدب المفرد، رقم، ١٢٤٧، سنن الكبرى بيهقي: ١٠/٢٢٣، ٢٢٤، نزهة الاسماع، ص: ٦١، سلسلة الاحاديث الصحيحة: ٢/٣٥٨.

❷ سنن ترمذي، ابواب الفتن، رقم: ٢٢١٢، سلسلة الصحيحة، رقم: ١٦٠٤.

www.assunnah.live

(۳٦) ((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَ كَسْبِ الزَّمَّارَةِ .)) [1]

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کتے کی قیمت اور گلوکارہ کی کمائی سے منع کیا ہے۔''

(۳۷) ((عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنَّ الْغِنَاءَ يَنْبُتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يَنْبُتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ .)) [2]

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ''راگ (مسلمان کے) دل میں نفاق کو اس طرح بڑھاتا ہے جس طرح پانی کھیتی کو بڑھاتا ہے۔''

(۳۸) ((عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ، قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْتَلِيءَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا .)) [3]

''حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم جناب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرج مقام پر جا رہے تھے کہ اچانک سامنے سے ایک شعر گانے والا شعر گاتا ہوا نکلا، چنانچہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس شیطان کو پکڑ لو، یا فرمایا کہ اس شیطان کو (اس کام سے) روکو، اگر کسی کا پیٹ پیپ سے بھرا ہو تو یہ بات اس سے بدرجہا بہتر ہے کہ اس کا پیٹ (دماغ) شعروں سے بھرا ہو۔''

---

[1] شرح السنة: ۸/۲۳، رقم: ۲۰۳۸، سنن الكبرى بيهقي: ٦/۱۲٦، تفسير بغوي على هامش الخازن: ٥/۲۱٤، غريب الحديث لأبي عبيد: ۱/۳٤۱ـ۸. یہ حدیث ''حسن'' ہے۔

[2] سنن أبو داود، كتاب الأدب، رقم، ٤۹۲۷، شعب الإيمان للبيهقي: ٤/۲۷۹، رقم: ٥۱۰۰ـ المشكاة، رقم: ٤۸۱۰.

[3] صحيح مسلم، كتاب الشعر، باب فى إنشاء الشعر، رقم: ٥۸۹٥.

www.assunnah.live

(۳۹) ((عَـنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: إِذَا رَكِبَ الرَّجُلُ الدَّابَّةَ وَ لَـمْ يُسَمِّ، رَدِفَهُ الشَّيْطَانُ، فَقَالَ: تَغَنَّ، فَإِنْ كَانَ لَا يُحْسِنُ قَالَ لَهُ: تَمَنَّ.)) [1]

''حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص گھوڑے پر سوار ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا تو اس کے ساتھ شیطان بھی اس کے پیچھے سوار ہو جاتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ گانا گا، اگر اسے گانا نہیں آتا تو دنیوی منصوبے بنانے کو کہتا ہے۔''

(۴۰) ((عَـنْ أَبِـي أُمَـامَةَ، قَالَ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَـالَ: مَا رَفَعَ أَحَدٌ صَـوْتَـهُ بِغِنَاءٍ إِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ إِلَيْهِ شَيْطَانَيْنِ يَجْلِسَانِ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ يَضْرِبَانِ بِأَعْقَابِهِمَا عَلٰى صَدْرِهٖ حَتّٰى يُمْسِكَ.)) [2]

''حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص گانے کے لیے آواز گلے سے نکالتا ہے تو فوراً اللہ تعالیٰ دو شیطان بھیج دیتا ہے وہ دونوں اس کے دونوں کندھوں پر بیٹھ جاتے ہیں، اپنی ایڑیاں اس کے سینے پر مارنے لگتے ہیں اور اس کے خاموش ہونے تک مارتے رہتے ہیں۔''

((وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى أَصْحَابِهٖ وَ صَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ.))

[1] شعب الإيمان للبيهقي: ٤/١٨٠٩، رقم: ٥١٠١۔ مصنف عبدالرزاق: ١٠/١٤٨١، معجم كبير للطبراني: ٩/٨٧٨١۔ ابن ابي الدنيا ذم الملاهي، رقم: ١٤۔ مجمع الزوائد: ١٠/١٣١۔ علامہ ہیثمی نے کہا: اسے طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا ہے اور اس کے راوی صحیح کے راوی ہیں۔

[2] مجمع الزوائد: ٢/١٢٠.

www.assunnah.live

فہرست آیاتِ قرآنیہ

www.assunnah.live